سوال

سوال : عرض یہ ہے کہ میں نے آج سے 3 سال قبل دوسری شادی کی تھی کچھ اختلافات کی وجہ سے میں نے اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دی، لیکن میں نے طلاق لکھ کر کسی کے ہاتھ اس کو بھجوائی تھی، اس کو تین دفعہ آمنے سامنے یا ٹیلیفون پر زبانی طلاق نہیں دی۔ کیا یہ طلاق شرعی طور پر ہوگئی؟ اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں، میں یہ رشتہ نبھانا چاہتا ہوں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان اپنی بیوی کو بول کر طلاق دیتا ہے تو طلاق واقع ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اگر طلاق بالکل واضح لفظوں میں لکھ کر بھیج دیتا ہے، اور اس کی نیت بھی طلاق دینے کی ہے، تو بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے، کیونکہ انسان لکھ کر بھی اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتا ہے، گویا کہ انسان کا قلم بھی اس کی زبان کی طرح ہے۔

اس لیے اگر آپ نے بالکل واضح لفظوں میں طلاق لکھ کر کسی کے ہاتھ بھیج دی تھی، اور آپ کی نیت بھی طلاق دینے کی تھی تو آپ کی طلاق واقع ہوچکی ہے۔

اگر آپ نے ایک طلاق لکھ کر بھیجی تھی تو عدت کے دوران آپ رجوع کر سکتے تھے، عدت گزرنے کے بعد نئے سرے سے نکاح ہوگا، اس میں ولی، دو گواہ، حق مہر، عورت کی رضا مندی ضروری ہے۔

اگر آپ نے تین طلاقیں ایک ہی وقت میں اکھٹی لکھ کر بھیج دی تھیں تو آپ کی ایک طلاق واقع ہوئی ہے، آپ دوران عدت رجوع کر سکتے تھے، عدت گزرنے کے بعد نئے سرے سے نکاح ہوگا، اس میں ولی، دو گواہ، حق مہر، عورت کی رضامندی ضروری ہے۔ کیوں کہ نکاح کے مضبوط بندھن کو شریعت نے یک لخت ختم نہیں کیا بلکہ تین طلاق کا سلسلہ اور پھر ان میں سے پہلی دو کے بعد سوچنے اور رجوع کرنے کا موقع دیا ہے تاکہ گھر ٹوٹنے سے بچ جائے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں :

كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ، طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً. (صحیح مسلم، الطلاق : 1472)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سال تک اکھٹی تین طلاقیں ایک طلاق ہی شمار ہوتی تھیں۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے طلاق کے ناجائز طریقے کی روک تھام کے لیے ایک سیاسی فیصلہ کیا تھا کہ جس نے اکھٹی تین طلاقیں دے دیں ہم اسے نافذ کر دیں گے، یہ وقتی سیاسی فیصلہ تھا، شرعی نہیں تھا۔ (حاشية الطحاوي على الدر المختار : 2/105)

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ